کسبِ حلال

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

س (I) کسبِ حلال سے کیا مراد ہے؟

ج "کسب" کمانے کو کہتے ہیں اور "حلال" کے معنی جائز اور درست کے ہیں۔ کسبِ حلال سے مراد ہے حلال طریقوں اور ذریعوں سے روزی کمانا۔

س (II) حلال ذرائع سے کمائی ہوئی دولت کس طرح حرام ہو جاتی ہے؟

ج اللہ تعالیٰ نے دھوکہ دہی، رشوت اور ظلم زیادتی کے ذریعے حاصل کی ہوئی آمدنی کو حرام قرار دیا ہے۔ اسی طرح تمام جائز آمدنی بھی حرام ہو جاتی ہے، اگر اس میں بے ایمانی یا ناجائز منافع خوری، ملاوٹ، کم تول اور جھوٹی قسمیں کھانا، ذخیرہ اندوزی، عیب دار چیزیں بیچنا اور نمود و نمائش کے لیے کی گئی کمائی شامل ہو۔

س (III) نمازِ جمعہ کی ادائیگی کے بعد کس چیز کا حکم دیا گیا ہے؟

ج قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے نمازِ جمعہ کی ادائیگی کے بعد لوگوں کو رزقِ حلال کی تلاش کا حکم دیا ہے۔ اور اس رزق کی تلاش کو اپنا فضل ڈھونڈنا قرار دیا ہے۔

س (IV) کسبِ حلال کی فضیلت میں نبی اکرمؐ کے کوئی سے دو ارشادات نقل کریں۔

ج نبی اکرمؐ نے کسبِ حلال کی فضیلت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

"کوئی اپنی رسی لے کر پہاڑ پر چلا جائے اور لکڑی کا بوجھ اپنی پیٹھ پر لاد کر لے آئے اس کے نتیجے میں اللہ اسے روزی دے تو یہ اس کے لیے بہتر ہے۔ بجائے اس کے کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلائے اور لوگوں کی مرضی کہ اسے دیں یا نہ دیں۔"